سفر کی دعا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے اونٹ پر سوار ہو کر کہیں سفر کا ارادہ کرتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

«سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اللهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ»

"پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے ان چیزوں کو مسخر کر دیا ورنہ ہم انہیں قابو میں لانے کی طاقت نہ رکھتے تھے اور ایک روز ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے، اے اللہ ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقوی کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتے ہیں جس سے تو راضی ہو، اے اللہ ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور ہم سے اس کی دوری کم کر دے، تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور گھر میں ہمارا نگہبان، اے اللہ میں تم سے سفر کی تکلیف، برے منظر اور اہل وعیال اور مال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے پناہ چاہتا ہوں"۔(مسلم)